السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وفات کے وقت سورہ یس پڑھنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

فقہاء نے وفات کے وقت اس سورت کے پڑھنے کو مستحب قرار دیا ہے۔ بعض اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ اس سورمبارکہ کے پڑھنے سے روح آسانی سے نکل جاتی ہے۔ فوت ہونے والے کے پاس اس سورت کی قراءت کا مستحب ہونا دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل ارشاد پر مبنی ہے:

(اقرء وا "یس" علی موتاکم) (سنن ابی داود' الجنائز' باب القراءة عند المیت' ح: 3121)

''تم اپنے مرنے والوں پر یس پڑھا کرو۔''

اس حدیث کو بعض اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے اور بعض نے اسے قابل استدلال قرار دیا ہے۔ اگر اس سورت مبارکہ کو پڑھ لیا جائے تو امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہوگا اور اگر اسے نہ پڑھا جائے اور میت کو صرف "لاالہ الااللہ" کی تلقین پر اکتفاء کر لیا جائے تاکہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت اس کی زبان سے ادا ہونے والے آخری الفاظ "لاالہ الااللہ" ہوں تو یہ بھی بہت اچھا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ92

محدث فتویٰ